گجرات میں خانوادۂ حضرت کمال الدین علامہؒ اوران کی اولادو امجاد کی علمی خدمات: ایک تعارفی مطالعہ

سید عاطف حسین کاظمی چشتی

موروثی خادم وگدی نشین

حضور خواجہ غریب نوازؒ، اجمیر شریف

الحمد لله رب العالمین والصلوٰة والسلام علی رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم واصحابه اجمعین۔

اجمیر شریف جنوبی ایشیا میں صوفیائے کبار کا وہ اولین مرکز و محور ہے، جسے خواجۂ خواجگان خواجہ معین الدین چشتی کے قدومِ میمنت لزوم کی بدولت عرش مقامی کا شرف حاصل ہوا۔ قدیم تذکارِ میں خواجہ اجمیری کو نائبِ رسول فی الہند اور سلطان الہند کے القاب سے یاد کیا گیا ہے، مگر عوام میں وہ ہمیشہ سے خواجہ غریب نواز کے لقب سے ملقب رہے ہیں اور آج بھی دنیا ان کے اس مبارک لقب سے گونج رہی ہے۔ ۱۱۹۲ء میں جب وہ اجمیر تشریف فرما ہوئے تو یہ خطۂ زمین ان کے روحانی فیوضات سے جگمگا اُٹھا۔ ان کی آمد سے ہندوستان میں سلسلۂ چشتیہ کا آغاز ہوا اور یہ آغاز صرف سلسلۂ چشتیہ ہی کا آغاز نہیں تھا، بلکہ یہ کفرستانِ ہند میں شریعتِ اسلامیہ کی نشر و اشاعت کے دور کا بھی آغاز تھا۔ اس روحانی سلسلے نے ہندوستان میں ایک عظیم انقلاب برپا کیا۔ مشائخِ چشت نے اسلام کی تعلیمات کو اس طرح عام کیا کہ عوام الناس کو ان تعلیمات کے سمجھنے اور ان سے اکتساب کرنے میں آسانی پیدا ہوگئی۔ اس وجہ سے میر غلام علی آزاد بلگرامیؒ نے واضح طور سے تحریر کیا ہے کہ: ''بزرگانِ چشت عنبر سرشت راحقی است قدیم بر رقبۂ ولایت ہند''۔ (اس میں کوئی شک نہیں کہ بزرگانِ سلسلۂ چشت کا ہندوستان پر حق قدیم ہے)۔

ہندوستان ایک ایسی سرزمین تھی، جہاں پر بے شمار خداؤں کی پرستش کی جاتی تھی اور انسانی معاشرے میں بے پناہ تضاد موجود تھا۔ انسانیت طبقات میں منقسم تھی۔ ظلم و تعدی کا بازار گرم تھا۔ اس ماحول میں خواجہ غریب نواز کی برکت سے مشائخِ چشت نے تبلیغِ اسلام کے لیے کچھ ایسے خاص طریقۂ کار منتخب کیے، جن سے معاشرتی توازن اور سماجی ہم آہنگی پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ تبلیغِ اسلام کا بھی کام انجام پاتا رہا اور بعد ازاں یہ طریقۂ کار سلسلے کے بنیادی اصول وضوابط میں شمار ہوئے اور پھر انھیں اصول وضوابط کے ذریعے سے یہ سلسلہ اپنی تمام تر مقبولیت کے ساتھ پورے برِصغیر میں مقبولِ عام ہوا۔

گجرات کی سرزمین پر سلسلۂ چشتیہ کے بزرگ حضرت خواجہ ابو محمد بن ابی احمد چشتیؒ سومنات کی جنگ کے دوران تشریف لائے تھے، لیکن فتح سومنات کے بعد وہ یہاں مقیم نہ ہوئے۔ چنانچہ اس روحانی سلسلے کا آغاز برِصغیر ہند و پاک میں خواجۂ خواجگاں حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتیؒ سے ہوا اور انھیں کے مرید اور خلیفۂ اعظم حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کے خلفاء میں سے کچھ سرزمینِ گجرات کے قدیم شہر پیرانِ پٹن (پاٹن)، جس کو آنھل واڑ اور نہر والا کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا تھا، مقیم ہوئے۔

شیخ حامد الدین احمد نہر والہؒ گجرات کے ایک نامور عالمِ دین اور صاحبِ عرفان ویقین بزرگ تھے۔ جب انھوں نے حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کی ولایت کا شہرہ سنا تو دہلی کا عزم کیا اور وہاں جا کر قطب صاحبؒ کے مرید ہوئے۔ بعد ازاں انھیں خلافت بھی ارزانی ہوئی۔ اسی طرح شیخ محمود نہر والاؒ، جو قطب صاحبؒ کے مرید اور خادمِ خاص تھے، شیخ کے وصال کے بعد نہر والا کو اپنا مسکن بنایا اور وہیں آسودۂ خاک ہوئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ سب سے پہلے سلسلۂ چشتیہ کے بزرگ، جنھوں نے گجرات میں سکونت اختیار کی، وہ شیخ محمود نہر والہ ہیں۔

سلطان التارکین صوفی حمید الدین ناگوریؒ کے نبیرگان میں سے شیخ کبیر الدینؒ المعروف بہ شیخ کبیر بلند مقام کے حامل بزرگ تھے۔ انھوں نے ناگور سے ہجرت کر کے گجرات احمد آباد میں مستقل سکونت اختیار کی۔ حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ کی اولاد سے ایک بزرگ حضرت شیخ رکن الدین مودود کانِ شکرؒ (بن خواجہ علم الدین محمد بن خواجہ علاء الدین یوسف بن خواجہ بدر الدین سلیمان بن بابا فرید الدین گنج شکر) تھے۔ وہ اپنے آبائی سلسلے کے بجائے اپنے خواجگان کے سلسلے سے پیوست تھے۔ وہ شیخ محمد زاہدؒ کے خلیفہ ہیں، جن کا شجرۂ طریقت خواجہ مودود چشتیؒ سے متصل ہوتا ہے۔ انھوں نے چشتی مودودی سلسلے کو گجرات پیران پٹن میں زینت بخشی۔ ان کی بزرگی کی بنا پر حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ بھی ان سے ملاقات کے لیے ان کی خانقاہ میں تشریف لائے تھے۔

خاتمہ مرآۃ احمدی، جو گجرات کی تاریخ کا ایک اہم مأخذ ہے، کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کے کچھ مرید اور خلفاء نے بھی سرزمینِ گجرات کو اپنے مبارک وجود سے سرفراز فرمایا تھا۔ صاحبِ گلزارِ ابرار رقمطراز ہیں: سلطان جیؒ نے سید حسین نہر والاؒ کو باشندگانِ گجرات کی ہدایت کے واسطے آپ اور آپ کی ہمشیرہ کو ہمراہ کر کے نہر والا میں مقیم ہونے کا حکم دیا۔ بعلاوہ ان دونوں کے سلطان جیؒ کے ممتاز خلفاء میں سے شیخ کمال الدین یعقوب نہر والاؒ اور مولانا حسام الدین ملتانیؒ پیران پٹن میں جلوہ افروز ہوئے۔

خواجہ رشید الدین مودود لالا چشتیؒ اپنی تصنیفِ لطیف مرآۃ الاولیاء میں فرماتے ہیں کہ: شہر احمد آباد میں بارہ (۱۲) اشخاص، جن کو وہاں بابا حضرات میں شامل کیا جاتا تھا، ان میں سے بیشتر اشخاص کو سلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کا مرید وخلیفہ بتایا جاتا ہے۔ ان کے اسمائے گرامی حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ حضرت بابا خواجہ عرف خوجوؒ

۲۔ حضرت بابالارؒ

۳۔ حضرت بابا کرامتؒ

۴۔ ضرت بابا محمودؒ

۵۔ حضرت بابا توکلؒ

۶۔ حضرت بابالدھاؒ

۷۔ حضرت بابا بارک اللہ چشتی

۸۔ حضرت بابا احمد گوجرؒ

۹۔ حضرت شیخ محمود عرف بابا ڈوکل چشتیؒ

۱۰۔ حضرت ابولولوالمعروف بابالولویؒ

ان اشخاص کے علاوہ حضرت موسیٰ سہاگؒ کو بھی سلطان المشائخ کا مرید وخلیفہ بتایا گیا ہے۔ ان کی وضع قطع مستور الحال تھی۔ یہ معلومات رشید الدین مودود لالا چشتیؒ اور صاحبِ مفتاح الکرمات کے تذکروں سے ماخوذ ہیں، دیگر تذکرے ان کے ذکرِ خیر سے خالی ہیں۔

حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلویؒ (متوفی ۱۸/رمضان المبارک ۷۵۷ھ) کے خواہر زادے اور خلیفۂ اعظم حضرت خواجہ کمال الدین علامہؒ (متوفی ۲۷/ذیعقدہ ۷۵۶ھ) بڑے صاحب کمال بزرگ تھے۔ ان کا مزارِ پُر انوار خواجہ نصیر الدین چراغ دہلویؒ کی درگاہ میں واقع ہے۔ حضرت خواجہ کمال الدین علامہؒ کے پسرِ خرد حضرت خواجہ سراج الدین چشتیؒ، جو اپنے والد بزرگوار کے مرید وخلیفہ تھے، سرزمینِ گجرات میں اقامت پذیر ہوئے۔ ان کی اولاد واَمجاد نے سلسلۂ چشتیہ کی تعلیمات اور فیوضات سے لوگوں کو آراستہ اور پیراستہ کیا۔ اس خانوادے کے بزرگوں نے پیرانِ پٹن کو مرکز بنایا۔ بعد ازاں شاہپور اور شاہی باغ سے بھی سلسلۂ چشتیہ کی ترویج واشاعت ہوئی اور آج بھی ان کے جانشین یہ عظیم خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اس خانوادے کے بزرگوں کے اسمائے گرامی ذیل میں درج کیے جاتے ہیں:

۱۔ حضرت سراج الدین چشتیؒ (م ۲۱/جمادی الاول ۸۱۷ھ)

۲۔ حضرت خواجہ علم الدین چشتیؒ (م ۸۲۹ھ)

۳۔ حضرت شیخ محمود راجن چشتیؒ (م ۹۰۰ھ)

۴۔ حضرت خواجہ جمال الدین جمن چشتیؒ (م ۹۴۰ھ)

۵۔ حضرت خواجہ شیخ حسن محمد چشتیؒ (م ۹۸۲ھ)

۶۔ حضرت خواجہ شیخ محمد چشتیؒ (م ۱۰۴۰ھ)

۷۔ حضرت شیخ یحییٰ مدنی چشتیؒ (م ۱۱۰۱ھ)

۸۔ حضرت خواجہ رکن الدین چشتی (م ۱۱۱۵ھ)

۹۔ حضرت خواجہ جمال الدین جمن چشتی ثانیؒ (م ۱۱۲۴ھ)

۱۰۔ حضرت خواجہ حسام الدین فرح صوفی چشتیؒ (م ۱۱۷۵ھ)

۱۱۔ حضرت خواجہ رکن الدین ثانی چشتیؒ (م ۱۱۹۸ھ)

۱۲۔ حضرت رشید الدین مودود لالا چشتیؒ (م ۱۱۴۲ھ)

۱۳۔ حضرت خواجہ حسام الدین خوب میاں چشتیؒ (م ۱۲۵۷ھ)

۱۴۔حضرت شیخ محمود میاں چشتیؒ (م۱۳۰۹ھ)

۱۵۔حضرت خواجہ فرید میاں چشتیؒ (م۱۳۳۵ھ)

۱۶۔حضرت خواجہ نصیرالدین روشن چراغ عرف نصیر میاں چشتیؒ (م۱۴۰۰ھ)

۱۷۔حضرت خواجہ معین الدین ثانی چشتیؒ (م۱۴۱۴ھ)

۱۸۔حضرت شاہ رکن الدین محمد فرخ میاں چشتی مدظلہ العالی (حیات)

ان دنوں حضرت شاہ رکن الدین محمد فرخ میاں چشتی مدظلہ العالی زیبِ سجادہ ہیں اور سلسلۂ چشتیہ کی تعلیمات سے لوگوں کو روشناس کر رہے ہیں۔

مغلوں کے آخری عہد میں یہ عظیم سلسلہ حضرت شاہ کلیم اللہ جہاں آبادی کی وساطت سے بارِ دگر دہلی میں طلوع ہوا اور اس کی روشنی ہند و پاک کے مختلف علاقوں میں پھیل گئی۔

الٰہیٰ تا بود خورشید و ماہی
چراغ چشتیاں را روشنائی

درگاہِ عالیہ چشتیہ احمد آباد کے کتب خانے میں، جو قلمی کتابیں موجود ہیں، ان کی فہرست مرکز بین المللی (دہلی) میکروفیلم نور کے ڈائریکٹر نے ویب سائٹ پر اپلوڈ کی ہے، مقالہ ہذا میں قارئین کرام کی سہولیت کے لیے اس فہرست کو ذیل میں مرکز کے شکریے کے ساتھ نقل کیا جا رہا ہے:

تصنیفِ شیخ جمال الدین جمن چشتی:

(۱) دیوانِ شیخ جمن چشتی (انتخاب)

نامِ مؤلف: شیخ جمال الدین جمن چشتی

نامِ کاتب: حسام الدین محمد فرح چشتی

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ:۳۹۔۔۔سطر: مختلف۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: کیست تا گیرد حساب از دفترِ احسانِ ما/عالمی سیراب گشت از ریزشِ بارانِ ما......

توضیحات: مشتمل است بر ۹۲ بیتِ صوفیانه واخلاقی در قالبِ غزل۔

شمارۂ میکروفیلم: ۱۱۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: منظومہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۱۳۳

تصنیفاتِ شیخ حسن محمد چشتی:

(۱) حاشیہ بر نزہت الارواح

نامِ مؤلف: شیخ حسن محمد چشتی

نامِ کاتب: جمال الدین محمد

نوعِ خط: نسخ و نستعلیق۔۔۔برگ:۱۳۔۔۔سطر:۲۱۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: بتوفیقش چودیدم روشن آواز/سخن راهم بنامش کردم آغاز۔

درینجا معنی دیدم بمعنی دانستم است......

توضیحات: متنِ اصلی از حسین بن عالم معروف به امیر حسینی هروی متوفیٰ ۷۱۹ھ/ ۱۳۲۰م است که شیخ حسن محمد چشتی بر آن شرح وحاشیه مبسوطی نگاشته است واصطلاحاتِ صوفیان رابیان نموده است ودرضمن آیه های قرآنی واحادیثِ نبوی (ص) رانیز در متن گنجانیده است۔

شمارۂ میکروفیلم: ۱۱۹۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔شمارہ کتاب: ۱۴۲۔

(۲) تفسیرِ محمدی

نامِ مؤلف: شیخ محمد معروف بہ حسن محمد احمد بن نصیر

نوعِ خط: نسخ۔۔۔برگ:۱۷۴۔۔۔سطر:۲۶۔۔۔زبان: عربی

آغاز: الحمد لله الذی انزل علی عبده الکتاب معجزا...... بعد فیقول العبد الفقیر من اقل الشیخ محمد عرف به حسن محمد......

توضیحات: دارای حاشیه، موریانه خورده، انجام افتاده است۔ از سورۂ الفاتحه تا سورۂ القمر۔

شمارہ میکروفیلم: ۳۷۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تفسیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارہ کتاب: ۴۱۔

تصنیفاتِ شیخ محمد چشتی بن شیخ حسن محمد چشتی

(۱) ملفوظاتِ شیخ حسن محمد (رسالہ تقسیم الاوراد)

نامِ مؤلف: شیخ حسن محمد بن شیخ احمد معروف بہ میاں جیو (متوفی ۹۸۲ھ/۱۵۷۵م)

نوعِ خط: نستعلیق و نسخ۔۔۔برگ: ۸۔۔۔سطر: ۱۵۔۔۔زبان: عربی

آغاز: حامد لله العلی العظیم...... امابعد فقد قال والدی استاذی مرشدی جامع الفروع......

توضیحات: این رساله دربارۂ اشغال واوراد به اعتبارِ ساعت های شب وروز نگاشته شده ونیز انسان ها رابراساس احوالی که برآنها غلبه می کند، درشش قسم به شرح زیرِ تقسیم بندی نموده است۔

۱۔ عابد مجرد

۲۔ عالم

۳۔ متعلّم

۴۔ والی

۵۔ محترف

۶۔ موحد مستغرق بالواحد الصمد عن غیره۔

شمارۂ میکروفیلم: ۵۳/۱۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۶۹۔

نوٹ: اس کتاب کا نام ملفوظاتِ شیخ حسن محمد چشتی نور میکروفلم والوں نے سہواً تحریر کیا ہے، اس کتاب کا اصل نام تقسیم الاوراد ہے۔

(۲) ملفوظاتِ شیخ حسن محمد چشتی (رسالہ تقسیم الاوراد)

نامِ مؤلف: شیخ حسن محمد بن شیخ احمد معروف بہ میاں جیو (م ۹۸۲ھ/۱۵۷۴م)

نامِ کاتب: محمد فرخ بن شیخ رکن الدین تاریخ کتابت: ۱۱۶۰ھ

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۳۰۔۔۔سطر: ۱۳۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: ...... مراورا بدهی بعد از آن رسول علیه السلام اوّل از امیر المؤمنین ابی بکر صدیق رضی الله تعالیٰ عنه سوال کرد......

توضیحات: آغاز افتاده، ملفوظاتِ شیخِ مذکور است باسر بندهای "المجلس" و "بعده" دربارۂ اشغال واوراد به اعتبارِ ساعت های شب وروز۔

شمارہ میکروفیلم: ۱۰۷۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: ملفوظات۔۔۔۔۔۔۔۔شمارہ کتاب: ۱۲۹۔

(۳) چہار برادران = شکارنامہ

نامِ مؤلف: شیخ حسن محمد بن شیخ احمد معروف بہ میاں جیو

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ:۴۔۔۔سطر:۱۵۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: الحمدلله ربّ العالمین والعاقبة للمتقین...... اما بعد فلما رای والدی واستاذی ومرشدی جامع الفروع والاصول ممهّد المنقول والمعقول......

توضیحات: داستانی است تمثیلی عرفانی باعبارت ''ماچهار برادر بودیم'' آغاز می شود و به ''چهار برادران'' و ''شکارنامه'' نیز شهرت دارد۔

شمارہ میکروفیلم: ۲/۵۳۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارہ کتاب: ۷۰۔

(۴) الجهادالاصغر

نامِ مؤلف: محمد بن احمد بن نصیر معروف بہ شیخ حسن محمد (متوفی ۹۸۲ھ/۱۵۷۴م)

نوعِ خط: نسخ۔۔۔برگ:۴۔۔۔سطر:۱۷۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: الحمد...... امابعد فیقول العبد النحیف الضعیف الحقیر الفقیر محمد بن قطب الاولیاء شیخ الاتقیاء...... محمد بن احمد ابن نصیر المعروف شیخ حسن محمد بن شیخ میان جیو بن شیخ نصیر الدین بن شیخ مجد الدین بن شیخ سراج الدین بن شیخ کمال الدین العلامه الچشتی......

توضیحات: در فوایدِ جهاد اصغر جهاد علیه مخالفینِ اسلام نگاشته شده با احادیث وروایات از پیامبر (ص)

شمارہ میکروفیلم: ۱/۹۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارہ کتاب: ۱۰۹۔

(۵) رسالہ فوایدالوصول

نامِ مؤلف: محمدّ بن احمد بن نصیر معروف بہ شیخ حسن محمد

نوعِ خط: نسخ۔۔۔برگ:۳۷۔۔۔سطر:۱۷۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: الحمدللـه رب العالمین والصلوۀ والسلام علی رسوله محمد...... اما بعد فقد نقل عن الشیخ قطب الاولیاء...... محمد ابن احمد ابن نصیر المعروف شیخ حسن محمد ابن شیخ میان جیو بن شیخ نصیر الدین بن شیخ مجد الدین بن شیخ سراج الدین بن شیخ کمال الدین العلامه الچشتی مرید و خلیفه نصیر الحق والدّین محمود الاودی چراغ دهلی

توضیحات: درمسایلِ عرفانی نگاشته شده وخود مؤلف می گوید: فواید چندین به جهتِ وصولِ باری عزّو جل است وآن شش چیزاست۔

۱۔دوامِ وضو

۲۔صومِ صوری ووصومِ معنوی

۳۔سلوک

۴۔دوامِ خلوت

۵۔ نفیِ خواطر

۶۔ ذکر باربطِ پیر

شمارۂ میکروفیلم: ۲/۹۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۱۱۰۔

(۶) رفیق الطلاب

نامِ مؤلف: شیخ محمد بن شیخ حسن محمد چشتی احمد آبادی گجراتی (متوفی ۹۸۲ھ/۱۵۷۴م)

نامِ کاتب: برہان الدین چشتی
تاریخ ومحلِ کتابت: ۱۲۷۹ھ حیدرآباد، دکن
نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۹۔۔۔سطر: ۱۵۔۔۔زبان: فارسی
آغاز: حمد مرخالقی راکه محمود فی نفس الامر اوست و ثنای کل مخلوق راجع به اوست ودرود نامحدود مر مجبوبی راکه اکمل مظاهرِ اوست......
توضیحات: درسیر وسلوك در پنج "فصل" نگاشته است که شامل موضوعاتی مانند: توبه، محاسبهٔ نفس، کم خوردن، حبِّ عرفان، رضای حق، ترکِ حرص، تلاش برای مرشد، صلاة، روزه، سخاوت، صیقلهٔ قلب، مراقبت، ذکر، سماع ومانند آنها می باشد۔
شمارۂ میکروفیلم: ۱۲۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۱۴۳۔

(۷) الہامات = الہاماتِ اربعین

نامِ مؤلف: شیخ محمد چشتی بن شیخ حسن محمد چشتی احمد آبادی گجراتی
نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۵۔۔۔سطر: ۱۵۔۔۔زبان: فارسی
آغاز: حمدِ بیحد وثنای بی عدد مر خدایرا که به همه حال ودود است ودرودِ نامحدود به آن محبوب که به همه زبانِ محمود......
توضیحات: در چهل "الهام" نگاشته شده است:
۱۔پاکی از غیرِ حق
۲۔تفرقه از دل دور کردن
۳۔معیتِ حق
۴۔بریدن از غیرِ حق
۵۔نفیِ خواطر
۶۔اخفای مشاہدات
۷۔حصولِ توحید
۸۔ رهای از هوای نفس
۹۔ از یادِ حق لذت یافتن
۱۰۔حقیقتِ هستی را شناختن
۱۱۔شناختن وجودِ حق
۱۲۔کاینات را مظهرِ حق دانستن
۱۳۔الفت مظاهرِ حق
۱۴۔غنای حق
۱۵۔حق را پاك دانستن
۱۶۔دوری از اتحاد وحلول
۱۷۔ویرا از تغیر پاك دانستن
۱۸۔ظهورِ حق به عالم

۱۹۔نیاز همه به حق

۲۰۔همواره در طلب حق بودن

۲۱۔ظهورِ علمِ حق

۲۲۔ظهورِ حق در نیک وبد

۲۳۔ظهورِ عینِ حق نبودن

۲۴۔پاکی حق از اضافات

۲۵۔نورِ حق اصل همه

۲۶۔هر چیز ساعت به ساعت فنا دارد

۲۷۔دانستنِ ذاتِ خود

۲۸۔مظهر وظاهر یکی نیستند

۲۹۔ قدرت وفعل صادر شدن به ارادهٔ حق

۳۰۔علم وعلم اربابِ مشاهده

۳۱۔تصورِ وحی

۳۲۔تصورِ علیم

۳۳۔تصورِ قادر

۳۴۔تصورِ سمیع

۳۵۔تصورِ بصیر

۳۶۔تصورِ مرید

۳۷۔تصورِ سرایت

۳۸۔صفاتِ حق نه عینِ ذات

۳۹۔نه غیر ذات است

۴۰۔فهمیدن این رساله بامدادِ شیخ

شمارهٔ میکروفیلم:۱۲۱۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔شمارهٔ کتاب:۱۴۴۔

(۸) هدایت المشیخه

نامِ مؤلف: شیخ محمد چشتی بن شیخ حسن محمد احمد آبادی گجراتی

نوع خط: نستعلیق۔۔۔برگ:۱۴۔۔۔سطر:۱۳۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: الحمدلله رب العالمین والعاقبه للمتقین..... اما بعد فیقول العبد الحقیر الفقیر۔

توضیحات: نثر آمیخته به نظم است که در شرایطِ پیر و مرشد بودن در بیست و هفت هدایت نگاشته شده است، عشق تا که از جانبِ معشوق نباشد کوششِ عاشق بیچاره بجایی نرسد، مرشد باید در تبدیلِ اوصافِ حمیده کوشش کند، مرتبهٔ تعین و مرتبهٔ لا تعین، عشق جزوِ عرشِ دلست، مرشد باید در طلبِ حق تعالیٰ کوشان باشد، مرشد آن باشد که در هیچ مصیبت نعره نزند و ترش روی نباشد و در شریعت، طریقت و حقیقت تمام باشد و صاحبِ تمکین باشد و شرابِ تجلّیات بی تکلف نوشد و هر بار هل من مزید گوید، ترکِ مادیات و عدم دلبستگی به آن۔

شمارهٔ میکروفیلم:۱۲۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔شمارهٔ کتاب:۱۴۵۔

(۹) مجموعۂ رسائل

نامِ مؤلف: شیخ محمد بن شیخ حسن محمد چشتی احمد آبادی گجراتی

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۴۱۔۔۔سطر: ۱۵۔۔۔زبان: فارسی

توضیحات: شامل سه(۳) رساله عرفانی به شرحِ زیر می باشد:

۱۔ رسالۃ التوحید

برگ: ۱۲

آغاز: الحمد لله رب العالمین...... پس میگوید ضعیف نحیف فقیر حقیر محمد بن قطب الاولیاء شیخ الاتقیاء

۲۔ رسالۂ لذات المنتهین

برگ: ۱۵

آغاز: الحمد لله و الصلوۃ والسلام علی نبیه محمد ۔فیقول العبد.....

۳۔ رسالۂ راحۂ المریدین

برگ: ۲۴

آغاز: الحمده لله والصلوۃ والسلام علی نبیه محمد وآله اجمعین۔ اما بعد فیقول العبد الفقیر الحقیر النحیف الضعیف.......

شمارۂ میکروفیلم: ۱۲۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۱۴۶۔

(۱۰) مجموعۂ رسائل

نامِ مؤلف: شیخ محمد بن شیخ حسن محمد چشتی احمد آبادی گجراتی

نامِ کاتب: شیخ برہان الدین

تاریخ ومحلِ کتابت: ۱۲۷۹ھ حیدر آباد

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۱۲۴۔۔۔سطر: مختلف۔۔۔زبان: فارسی وعربی

توضیحات: این مجموعه دار ای نو (۹) رساله عرفانی به شرح زیر می باشد

۱۔ رسالہ الصفب فی الشدۃ موجب الرفعۃ

آغاز: الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوه والسلام علی رسوله محمد وآله اجمعین۔ هذه رساله شریفه اسمها الصبر فی الشده موجب الرفعة ۔

۲۔ رسالہ چہار برادران

آغاز: الحمد لله رب العالمین ...... امابعد فلما را ای والدی و مرشدی واستاذی جامع الفروع......

۳۔ مجالسِ حسنیه

آغاز: الحمد لله الذی ہدانا لہذا...... اما بعد...... چون سعادت قدمبوس حاصل شد.......

۴۔ رسالہ السفر والاقامه

آغاز: الحمد لله رب العالمین ......فیقول العبد الفقیر...... هذه رساله السفر والاقامه

۵۔ رسالہ الایمان

آغاز: الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوه والسلام علی رسوله محمد وآله اجمعین......

۶۔ رسالہ النیہ

آغاز: بعد الحمد...... اما بعد فیقول ......

۷۔ رسالہ الاذکار والمراقبات

آغاز:بعد الحمد...... اما بعد فیقول العبد الفقیر

۸۔ رسالہ فی بیان الروح

آغاز: الحمد للہ الخالق الودود والصلوٰۃ والسلام

۹۔ آداب الطالبین

آغاز: الحمد للہ رب العالمین ......بدان اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین ھذہ الرسالۃ آداب الطالبین......

شمارۂ میکروفیلم:۱۲۴۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:تصوّف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب:۱۴۷۔

حضرت شیخ محمد چشتیؒ کی کچھ کتابیں نور میکروفلم والوں نے شیخ حسن محمد چشتیؒ کے زمرے میں شامل کر دی ہیں، حالانکہ وہ کتابیں اصلاً حضرت شیخ محمد چشتیؒ کی ہیں بعنوانِ چہل ودو رسایل :

(۱) رسالہ تقسیم الاوراد ،عربی (۲) رسالہ چہار برادران ،فارسی (۳) المجالس الحسنیہ ،فارسی (۴) رسالہ آداب الطالبین ،فارسی (۵) رسالہ رفیق الطلاب ،فارسی (۶) رسالہ الہامات ،فارسی (۷) رسالہ ہدایۃ المشیخہ ،فارسی (۸) رسالہ توحید ،فارسی (۹) رسالہ طالب الجلال ،عربی (۱۰) رسالہ لذات المنتہین ،فارسی (۱۱) رسالہ راحت المریدین، فارسی (۱۲) رسالہ الصوفی الشدۃ موجب المراقبۃ ،عربی (۱۳) رسالہ المفلس فی امان اللہ ،عربی (۱۴) رسالہ الجمع بین الدنیا والعقبہ ،عربی (۱۵) رسالہ مراجین العشاق من البحر الاشراق ،عربی (۱۶) رسالہ تحفۃ السلوک ،عربی (۱۷) رسالہ الحیرۃ فی ذات اللہ ،عربی (۱۸) رسالہ الناس باللباس ،فارسی (۱۹) رسالہ السفر والاقامۃ ،فارسی (۲۰) رسالہ نکات الاخوان ،عربی (۲۱) رسالہ نیت ،فارسی (۲۲) رسالہ ایمان ،فارسی (۲۳) رسالہ اذکار ومراقبات ،فارسی (۲۴) رسالہ نفسِ ناطقہ ، فارسی (۲۵) رسالہ جواہر العلوم ،عربی (۲۶) رسالہ الجہاد الاصغر ،فارسی (۲۷) رسالہ فوائد الوصول ،فارسی (۲۸) شرح قصہ زنِ گل فردش ،فارسی (۲۹) شرح قصہ جماعتِ مسافران ،فارسی (۳۰) رسالہ الجہاد الاکبر ،عربی (۳۱) رسالہ انسان دیوانیہ ،فارسی (۳۲) رسالہ شرح دریای شہادت ،فارسی (۳۳) رسالہ فضل الکسب ، فارسی (۳۴) رسالہ طلب الجلال ،فارسی (۳۵) رسالہ مسائلہ فی المعالمہ ،فارسی (۳۶) رسالہ عجوبۃ العشق ،فارسی (۳۷) رسالہ الخلوۃ والجلوق ،فارسی (۳۸) رسالہ الجسد والعکبہ ،فارسی (۳۹) رسالہ علم الرحمٰن ،عربی (۴۰) رسالہ القرآن ،فارسی (۴۱) رسالہ النہایۃ ھو الرجوع الی البدایۃ ،فارسی (۴۲) رسالہ من عرف اللہ ،عربی

نوٹ: ان رسائل کی فہرست راقم کو محمد رمضان معینی تونسوی صاحب نے فراہم کی ہے اور یہ تمام رسائل ان کے پاس موجود ہیں۔

(۱۱) رسالہ محمدیہ

نامِ مؤلف: شیخ محمد بن شیخ حسن محمد چشتی متوفی ۹۸۲ھ/۱۵۷۴م

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ:۱۴۴۔۔۔سطر:۱۵۔۔۔زبان:فارسی وعربی

آغاز: الحمد للہ الذی ھو احد لا مثل لہ واحد فرد...... صفت عظمت اوست......

توضیحات: انجام افتادہ۔ درتجلیات و ذات و صفاتِ الٰہی و نورِ محمدی و مقاماتِ عرفانی و سلک و سلوک در چند لمعہ بہ شرحِ زیر نگاشتہ شدہ است:

۱۔ انسان کامل خود آئینۂ جمال محبوب حق شود

۲۔ دربیانِ اقسامِ آئینہ و ظہورِ آثارِ او

۳۔ دربیانِ محبوبِ حقیقی و محبِ خلق

۴۔ دربیانِ محب و محبوب کہ آئینۂ یکدیگراند و صفتِ محبوب در آئینۂ محب و مانندِ آنہا

شمارۂ میکروفیلم:۳۶۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب:۴۰۔

(۱۲) استفاضه الفضیله بنج الوسیله = شرح استقامته الشریعه بطریقه الحقیقه

نامِ مؤلف: شیخ محمد بن شیخ حسن محمد احمد آبادی گجراتی (متوفی ۹۸۲ھ/۱۵۷۴م)

نوعِ خط: نسخ۔۔۔برگ:۱۱۲۔۔۔سطر:۵۔۔۔زبان: عربی وفارسی

آغاز: فی بیانِ قول النبی صلی الله علیه وسلّم من عرف نفسه فقد عرف ربّه۔ الحمد لله الذی لم یکن

آغازِ متن: حامدا لله الذی جعل الشمس ضیاء...... انّ الشیخ محمد صاحب الزمان والمکان والحال......

توضیحات: در توحید، ذات وصفات وتجلیاتِ خداوندی وسببِ استکمال ظهورِ اوهمراه بابراهین ودلایلِ عقلی ونقلی و باستناد به آیه های قرآنی واحادیثِ نبوی۔

شمارۂ میکروفیلم: ۷۰۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: مناقب۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۸۸۔

(۱۳) بحر الاسرار والانوار = بحر الاسرار الحسنیه

نامِ مؤلف: شیخ محمد بن شیخ حسن محمد احمد آبادی گجراتی (متوفی ۹۸۲ھ)

تاریخ کتابت: ۱۱۵۲ھ

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۲۸۲۔۔۔سطر: ۲۷۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: الحمد لله الذی نوّر قلوب الطالبین بانوار الصلوة والسلام علی رسوله الذی...... اما بعد فیقول العبد الفقیر الی مراد لله الصمد......

توضیحات: این اثر در مسایلِ عرفانی نگاشته شده ومشتمل است برسه ''قسم'' که هر قسم به سه منقسم گردیده۔ این کتاب قسم اوّل از سه قسم به شرحِ زیر می باشد

السرّ الاوّل: فی ذکر سورۂ الفاتحه، فی ذکر التوبه،فی ذکر التفرقه وجمع الجمع والجمعیه والنصداع الجمع واحدیۂ الجمع،فی ذکر الطلب، فی ذکر الراجعین،فی ذکر حضرت سلیمان (ع)، فی ذکر توجه الخلق،فی ذکر حضرات حوّا، فی ذکر امام جعفر (ع)، فی ذکر البحار، فی ذکر الارث، فی ذکر الحرام والشبه، فی ذکر حضرت ادریس، فی ذکر السالک والمجذوب والواقف۔

شمارۂ میکروفیلم: ۲:۷۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۹۰۔

(۱۴) شجرۂ پیرانِ چشتیه

نامِ مؤلف: شیخ محمد

آغاز: الحمد لله الذی وفق عباده للتوبه ثم بدّل کل سیئۂ بالحسنۂ۔

توضیحات: شجرۂ خانوادۂ مؤلف است که سلسلۂ خانوادۂ خود را به پیامبر (ص) رسانیده است۔

شمارۂ میکروفیلم: ۹۳۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: انساب۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۱۱۳۔

تصنیفِ شیخ رکن الدین چشتی:

(۱) ربیع المعارج

نامِ مؤلف: رکن الدّین احمد چشتی فاروقی عمری

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۴۱۸۔۔۔سطر: ۲۷۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: الحمد لله الذی اغرس اشجار الّنبوۂ من حضرت الاسماء الالهیۂ وحصّ محمّداً من بینها بالبرزخ......

توضیحات: این اثر در پنج ''قسم'' به شرحِ زیر نگاشته شده است:

قسم اوّل: شرح احوال ووقایع وسوانح عهدِ نبوت حضرت پیامبر (ص) وصحابه کرام واحوال خانواده

دوّم: شرح احوالِ تابعین وتبع تابعین وشمایلِ طبقه صوفیای متقدمین تاطلوع خانواده ها

سوم: در ذکرِ مشایخِ خانواده های مشوره

چهارم: در ذکرِ مشایخِ متأخرین

پنجم: در ذکرِ شرح احوالِ مشایخِ گجرات

شمارۂ میکروفیلم :۹۶ــــــــــــــــموضوع: تذکرہــــــــــــــــشمارۂ کتاب:۱۱۶

تصنیفاتِ خواجہ جمال الدین ثانی:

(۱) البساتین الحسنیۃ

نامِ مؤلف: جمال الدین محمود بن رکن الدین چشتی

نوعِ خط: نستعلیقـــــبرگ:۳۴ـــــسطر:۱۷ـــــزبان: عربی

آغاز: الحمد لله رفیع الدرجات بدیع الارض والسمٰوات وجدله ماوجد وسجد له ماسجد...... اما بعد فیقول العبد الفقیر الی الله الصمد جمال الدّین محمّد ابن الشیخ رکن الدین۔

توضیحات: در سلک وسلوکِ اسرارِ ربوبیت در ارتباط باشریعتِ اسلامی در چندین "بستان" نگاشته است۔ در این اثر تنها دو "بستان" به شرحِ زیر ذکر گردید است۔ بستانِ اول: فی ذکر شرح فاتحۃ الکتاب المنزل علی رسول الله (ص)۔ بستانِ دوم:فی ذکرِ اسماء الکتاب المنزلت علی ولی الله نبی الله محمّد علیه السلام وذکرِ تلاوته۔

شمارۂ میکروفیلم :۹۵ــــــــــــــــموضوع:تصوفــــــــــــــــشمارۂ کتاب:۱۱۵۔

(۲) البساتین الحسنیہ (جلداوّل)

نامِ مؤلف: جمال الدین محمود بن رکن الدین چشتی

نوعِ خط: نسخـــــبرگ:۱۸۱ـــــسطر:۲۱ـــــزبان: عربی

آغاز: الحمد لله الذی هو الاول بالا ذلیۃ والآخر بالابدیۃ والظاهر بالواحدیۃ ۔

توضیحات:انجام افتاده است۔ در۲۷ بستان "نگاشته شده است، اما در این نسخه تنها ده (۱۰) بستان به شرحِ زیر آمده است۔ فی ذکر شرح فاتحه الکتاب المنزل علی رسول الله (ص)، فی ذکر ولادۃ الصورّیۃ والمعنویۃ، فی ذکر الحذر من اغواء الشیطان الرجیم۔

شمارۂ میکروفیلم :۱۳۶/۴ــــــــــــــــموضوع:تصوفــــــــــــــــشمارۂ کتاب:۱۶۰

تصنیفاتِ شیخ حسام الدین محمد فرح صوفی چشتی:

(۱) رسائل الاعجاز (رسالہ دوّم)

نامِ مؤلف: محمد فرخ بن شیخ رکن الدین چشتی

تاریخِ کتابت:۱۱۸۴ھ

نوعِ خط: نستعلیق ونسخـــــبرگ:۱۵۹ـــــسطر:۱۵ـــــزبان: فارسی

آغاز:در سواد این رساله گلستانها بسیار است بگلهای گوناگون آراسته یعنی هرنامه گلشنی است تازه تر......

توضیحات: در اصول نامه نگاری بارنگ وبوی عرفانی در ده "خط" نگاشته شده است:

خط اوّل: دراملە وپروانه ومکتوبات قضات ومشایخ وسادات مشتمل بردو "حرف"

خط دوّم: در مکتوباتِ اصحابِ مناصبِ دیوان وکتبه دیگر اصحاب مشتمل بر دو ”حرف“
خط سوّم: در مکتوباتی به تنجیم نسبتِ آن وعلویاتِ تقویم مشتمل برسه ”حرف“
خط چهارم: در مکتوباتِ متفرّقه در آب وجواهر واسلحه مشتمل برچهار ”حرف“
خط پنجم: در کتابهای آباء وامهات واولاد مشتمل بر دو ”حرف“
خط ششم: در کتابهای عربی وپارسی مشتمل بر دو ”حرف“
خط ہفتم: در امثالِ عربی وپارسی مشتمل بر دو ”حرف“
خط هشتم: در مکتوباتِ بیانِ عاشقان مشتمل بر دو ”حرف“
خط نهم: در اسبابِ مجلس ورقعاتِ متفرقه در پنج ”حرف“
خط دهم: در رقعات وکتابهای متفرقه مشتمل بردو ”حرف“

شمارۂ میکروفیلم :۳۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:تصوف ونامہ نگاری۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب:۳۹

(۲) منشور الخلافہ ودستور الاجازہ

نامِ مؤلف: حسام الدین محمد فرخ معروف بہ خوب میاں فرزند رشید الدّین مودود لالا چشتی

تاریخ کتابت:۱۱۴۸ھ

نوعِ خط:نستعلیق۔۔۔برگ:۶۰۔۔۔سطر:۱۱۔۔۔زبان:فارسی

آغاز: ربّ ادخلنی مدخل صدقٍ واخرجنی مخرج صدقٍ...... سپاس وستایش مرخالق راکه جمیع اشیاء را ازعدم بوجود آورده...... پس میگوید فقیر حقیر حسام الدّین محمد فرح

توضیحات:این اثر را در موردِ خرقه پوشانیدن خلافت به عم زادۂ خود شیخ شهاب الدّین بن شیخ غلام محی الدین چشتی نگاشته ومسایلِ عرفانی چون معرفتِ حق، شریعت وسماع را مورد بررسی قرار داده ونیز تاریخِ اعراسِ بعضی از عرفای معروف را در آن گنجانیده است۔

شمارہ میکروفیلم :۴۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:تصوّف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارہ کتاب:۴۶

تصنیفاتِ شیخ رشید الدین مودود لالا چشتی:

شیخ رشید الدین مودود لالا چشتی گجرات میں سلسلۂ چشتیہ کے کثیر التصنیف بزرگ گزرے ہیں۔ذیل میں ان کی کتابوں کے کوائف نقل کیے جاتے ہیں:

(۱) مخزن الانساب

نامِ مؤلف: رشید الدین مودود لالا بن احمد الفاروقی الچشتی

نوعِ خط:نستعلیق۔۔۔برگ:۳۳۷۔۔۔سطر:۱۵۔۔۔زبان:فارسی وعربی

آغاز: نیایشِ وافر وستایشِ متاکاثر مر واجب الوجودی راکه به حکمتِ ازلی و قدرتِ لم یزلی......

توضیحات: انجام افتاده۔ مؤلف در مقدمه می نویسد: ”این رساله ایست دربیان نسبِ آباء واجداد وتفصیلِ اولاد امجاد وتذکره ذراری حضرت سید الانبیاء واصحابه الکرام واهلِ بیتِ عظام واعمام وذوی الارحام و اولیاء دین که از کتبِ معتبر وروایاتِ ثقه شنیده واستخراج نموده ودرین رساله فراهم آورده است“۔ آغاز از تمهید دربیانِ ثبوتِ نسب از طرفِ مادر وسپس ذکرِ نسبِ آنحضرت۔

شمارۂ میکروفیلم :۱/۳۱۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:سیرہ۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتابخانہ:۱۵۷۔

(۲) مثال الخلافہ ودستور الاجازہ

نامِ مؤلف: رشیدالدین مودود لالا بن شیخ احمد چشتی فاروقی

تاریخ کتابت: ۱۲۳۰ھ

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۱۵۸۔۔۔سطر: ۱۵۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: سپاسِ متوافره وستایشِ متکاثره مرشاهدِ غیب را که چندین اشکال......

توضیحات: دارای حاشیه مشتمل بر نظریاتِ علماء ومشایخِ چشتیه که در بارۂ معرفتِ حق ومقامِ فنا وبقا ومراتبِ وجود ومسائلِ سماع نگاشته شده ونیز تاکید گردیده که یک صوفی واقعی بر این شش چیز مداومت کند۔

۱۔ دوامِ وضو

۲۔ دوامِ صوم خواه صومِ صوری باشد یا صومِ معنوی

۳۔ خلوت

۴۔ سکوت بجز ذکرِ حق سبحانه وتعالی

۵۔ مرفوع خواطر کند وهیچ خطر را در دل راه ندهد

۶۔ ذکر یا مراقبه، یعنی که شیخ باید که تلاوتِ قرآن ترك نکند وباید نزدِ مریدان ومسترشدانِ خود را باوقار نگه دارد۔

شمارۂ میکروفیلم: ۳۳۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتابخانہ: ۸۱۔

اس کتاب کا ایک اور قلمی نسخہ بھی محفوظ ہے، جس کی تفصیل یہ ہے:

تاریخ کتابت: ۱۱۹۰ھ

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۵۷۔۔۔سطر: ۱۱۔۔۔زبان: فارسی

شمارۂ میکروفیلم: ۶۴۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتابخانہ: ۱۹۳۔

(۳) برہان المشیخہ والدتہ الطریقہ

نامِ مؤلف: رشیدالدین مودود لالا بن احمد چشتی فاروقی

نوعِ خط: نستعلیق۔ برگ: ۱۲۔ سطر: ۲۲۔ زبان: فارسی

آغاز: الحمدلله الذی نورقلوب اولیاء بنور...... اما بعد فیقول العبد الفقیر الراجی الی رحمة الله الودود رشید الدین۔

توضیحات: تذکره مختصر یست از عرفای بزرگ باذکرِ طریقه ها و سلسله خانواده های ایشان که از آغاز از اویس قرنی وبه شیخ عقیل شامی پایان می رسد۔

شمارۂ میکروفیلم: ۳/۴۳۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتابخانہ: ۲۷۳۔

(۴) بحرالاسرار الحسنیہ (قسم سوم)

نامِ مؤلف: رشیدالدین مودود لالا چشتی

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۲۴۔۔۔سطر: ۱۹۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: الحمد لله ربّ العالمین علی کل حال وفی کل حین...... اما بعد فیقول العبد الفقیر الی رحمۂ الهی......

توضیحات: موریانه خورده ورطوبت دیده است۔ در سیر زندگی پیامبرِ اسلام در چهار سرّنگاشته شده است۔

۱۔ در ابتدای نورِ محمدی

۲۔ در استقرار نورِ محمدی در رحمِ آمنه

۳۔ در ذکرِ تولّدِ نورِ محمدی

۴۔در ذکرِ نورِ محمدی در رضاع

شمارۂ میکروفیلم:۸۶۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:سیرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتب خانہ:۱۵۱۔

(۵)لطائفِ مودودیہ

نامِ مؤلف:رشیدالدین مودودلالاچشتی

نوعِ خط:نستعلیق۔۔۔برگ:۳۱۔۔۔سطر:۱۵۔۔۔زبان:فارسی

آغاز:الحمد لمن بدأ لامر کله ویعود الیه والصلوة علی من یدعوا الکل الیه والتسلیم...... اما بعد میگوید کمترین۔

توضیحات:انجام ناقص است۔ در مسایلِ عرفانی چون: حقیقت، طریقت، وصل، کشف، ذکر، مرتبۂ اجمال، مرتبۂ احدیت، مرتبۂ اطلاق ونیز دربارۂ عالمِ ناسوت، ملکوت، جبروت ولاھوت۔

شمارۂ میکروفیلم:۱۰۰۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب:۱۲۰۔

اس کتاب کاایک ناقص نسخہ اوربھی ہے۔

(۶)قرۃ العین

نامِ مؤلف:رشیدالدین مودودلالاچشتی

نامِ کاتب:محمد فرخ بن شیخ رکن الدین

تاریخِ کتابت۱۱۱۴ھ

نوعِ خط:نستعلیق۔۔۔برگ:۹۔۔۔سطر:۱۵۔۔۔زبان:فارسی

آغاز:ھوالجمیل وله الجمال وبه نستعین الھی الھی انت انت وانا وانت......

توضیحات: در مسایل و رموزِ عرفانی و شناختِ حق تعالیٰ و تجلیِ نورِ معرفتِ ذاتِ الھی با استناد به آیه های قرآنی۔

شمارۂ میکروفیلم:۱/۱۰۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب:۱۲۵۔

(۷)اصطلاحاتِ عرفانی

نامِ مؤلف:رشیدالدین مودودلالاچشتی

نامِ کاتب:محمد فرخ بن شیخ رکن الدین

نوعِ خط:نستعلیق۔۔۔برگ:۹۔۔۔سطر:مختلف۔۔۔زبان:فارسی

آغاز:لا اله الاالله وحده لاشریک له الملک وله الحمد...... بدان ای بی هیچ اگر دلی داری ......

توضیحات:در ذکرِ لا اله الاالله، مکاشفاتِ اسرارِ الھی، اصطلاحاتِ عرفانی، تجلیات، اسرارِ مخفی وسلوك

شمارۂ میکروفیلم:۲/۱۰۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع:تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب:۱۲۶۔

(۸)خرقۂ صوفیہ

نامِ مؤلف:رشیدالدین موجودلالاچشتی

نوعِ خط:نستعلیق۔۔۔برگ:۵۸۔۔۔سطر:۱۱۔۔۔زبان:عربی

آغاز:الحمد لله الذی شرح صدور اولیاء...... اما بعد فیقول العبد الفقیر الحقیر ابو احمد رشید الدّین......

توضیحات:در آدابِ خرقه پوشیدن، ماھیت وانواع آن وعطا کردن خرقه از شیخ به محب، خرقۂ وصل وانتساب وخرقۂ کرامت وتقدسِ آن نزد صوفیان وعرفاء۔

شمارۂ میکروفیلم: ۳/۱۰۵ ـــــــــ موضوع: تصوف ـــــــــ شمارۂ کتاب: ۱۲۷۔

(۹) مجموعہ رسائل

نامِ کاتب: رشید الدین بن شیخ رکن الدین چشتی

نوعِ خط: نسخ ـــ برگ: ۱۱۸ ـــ سطر: مختلف ـــ زبان: فارسی و عربی

توضیحات: این مجموعه شامل چهار رساله به شرحِ زیر است:

۱۔ ہفت آیۂ عظیم، ادعیہ و اوراد

برگ: ۱۴

آغاز: ہفت آیۂ عظیم اینست۔ روایت است از رسول صلی الله علیه وسلم وصیّت ...... کرد۔

۲۔ رسالہ النّیۃ از شیخ محمد بن شیخ حسن محمد

برگ: ۲۹

آغاز: الحمد لله ربّ العالمین...... اما بعد فیقول العبد الحقیر الفقیر الی رحمۂ الله الصمد۔

۳۔ رسالۂ الاذکار والمراقبات از شیخ محمد بن شیخ حسن محمد

برگ: ٦٦

آغاز: الحمد لله ربّ العالمین والعاقبۂ للمتقین...... هذه رسالۂ الاذکار والمراقبات ......

۴۔ منشور الخلافۃ ودستور الاجازۃ از جمال الدین محمد

برگ: ۹۴

آغاز: الحمد لله الذی بعث الانبیاء هدایه للعباد الیٰ صراط مستقیم و...... وبعد فیقول العبد الفقیر الی الله الصمد المومن المهیمن جمال الدّین محمد۔

شمارۂ میکروفیلم: ۱۰٦ ـــــــــ موضوع: چند دانشی ـــــــــ شمارۂ کتاب: ۱۲۸۔

(۱۰) مرآت الاولیاء

نامِ مؤلف: رشید الدین مودود لا لا چشتی

نوعِ خط: نستعلیق ـــ برگ: ۱۷۷ ـــ سطر: ۱۵ ـــ زبان: فارسی

آغاز: الحمد لله الذی جعل قلوب الاولیاء مرآۂ ینعکس فیه الماضی والحال والاستقبال...... اما بعد حق سبحانه وتعالی در شان علمای امت فرمان.......

توضیحات: دارای فهرست در ذکرِ پیامبر، خلفای راشدین، امامان (ع) واولیای کبار نگاشته شده که تعداد آنها به ۲۸۷ تن می رسد۔ اسامی برخی آنها عبارتند از: شیخ ابواحمد چشتی، قطب الدّین مودود چشتی، خواجه عثمان هارونی، قطب الدین بختیار کاکی، حمید الدّین ناگوری، فرید الدّین گنج شکر، نظام الدّین اولیاء، سید محمّد گیسودراز ومانندِ آنها که از حضرت رسولِ اکرم (ص) آغاز وبه شیخ بهاء الدّین قادری به پایان می رسد۔

شمارۂ میکروفیلم: ۱۲۷ ـــــــــ موضوع: تذکرہ ـــــــــ شمارۂ کتاب: ۱۵۰۔

(۱۱) مخبر الاولیاء

نامِ مؤلف: رشید الدین مودود لا لا چشتی

نوعِ خط: نستعلیق ـــ برگ: ؟ ـــ سطر: ۱۷ ـــ زبان: فارسی (یک جلد)

آغاز: بسم اللہ الرحمن الرحیم

سپاسِ وافر و نیایشِ متکاثر مر شاہد غیب راکہ از نسیم شامل......

تصنیفاتِ خواجہ محمود بن شیخ حسام الدین چشتی:

(۱) نورالاولیاء

نامِ مؤلف: شیخ محمود بن شیخ حسام الدین محمد فرخ

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۱۲۔۔۔سطر: ۱۷۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: الحمد للہ الذی نور قلوبنا بہ بمحامد اصفیائہ بفضلہ العمیم وھدانا الی معارف اولیائہ بلطفہ القدیم اما بعد فیقول العبد الفقیر...... لما رأیت تذکرۂ الاولیاء العظام وعرفاء الکرام خصوصاً: بزرگانِ خاندانِ عالیہ چشتیہ نظامیہ......

توضیحات: انجام افتادہ است۔ در ذکر تعداد وحی کہ بر پیامبر (ص) نازل شدہ ونیز دربیانِ مقامات ومراتبِ تصوّف وسلک وسلوك نگاشتہ شدہ مؤلف نخست ہر مقام را تعریف نمودہ وسپس بہ شرحِ آن پرداختہ است۔

شمارۂ میکروفیلم: ۵۲۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تصوف۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۶۸۔

(۲) تبصرہ التوحید وخلافت التسوید

نامِ مؤلف: شیخ محمود بن شیخ حسام الدین محمد فرخ المعروف بہ خوب میان بن رشید الدین لالا چشتی

نوعِ خط: نستعلیق۔۔۔برگ: ۱۶۔۔۔سطر: ۱۷۔۔۔زبان: فارسی

آغاز: الحمد للہ الذی نور قلوبنا بمحامد اصفیائہ بفضلہ العمیم...... اما بعد فیقول الفقیر الحقیر تراب اقدام درویشان الراجی الی رحمۃ اللہ الودود الشیخ محمود......

توضیحات: در زندگینامہ، مناقب، فضایل وخوارق۔ فضیل بن عیاض وابراہیم بن ادھم بلخی نگاشتہ ودر ضمن مسائل عرفانی رادر قالبِ حکایات آوردہ است۔

شمارۂ میکروفیلم: ۴۴۔۔۔۔۔۔۔۔۔موضوع: تذکرہ۔۔۔۔۔۔۔۔شمارۂ کتاب: ۵۱۔

اس مقالے کی ترتیب وتہذیب میں درج ذیل کتابوں سے استفادہ کیا گیا:

بلگرامی، میر غلام علی آزاد: ماثر الکرام: مطبع مفید عام، آگرہ: ۱۹۱۰ء۔

جامی، مولانا عبدالرحمٰن: نفحات الانس (اردو ترجمہ حضرت شمس بریلوی) دانش پبلشنگ کمپنی، کراچی: ۱۹۸۸ء۔

محمد غوثی شطاری مانڈوی: گلزار ابرار (اردو ترجمہ فضل احمد جیوری) مکتبۂ سلطان عالمگیر، لاہور: ۱۴۲۸ھ۔

محدث دہلوی، شیخ عبدالحق: اخبار الاخیار (اردو ترجمہ مولانا محمد فاضل ومولانا سبحان محمود) ادبی دنیا مٹیا محل، دہلی: ۱۴۱۴ھ۔

مودود لالا چشتی، رشید الدین: مرآت الاولیاء قلمی، کتب خانہ درگاہ عالیہ چشتیہ، احمد آباد۔

لاہوری، مفتی غلام سرور: خزینۃ الاصفیاء (اردو ترجمہ پیرزادہ علامہ اقبال احمد فاروقی) مکتبہ نبویہ، لاہور: ۲۰۰۱ء۔